آقای سید محمد مہدی مازندرانی اعلیٰ اللہ مقامہ

معالی السبطین

فی

احوال الحسنؑ والحسینؑ

جلد اوّل

مولف

فخر المورخین آقائی محمد مہدی مازندرانی اعلی اللہ مقامہٗ

مترجم ——— مولانا اثیر جاڑوی

ملنے کا پتہ

نظامی پریس بکڈپو وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

☆ نام کتاب : معالی السبطین فی احوال الحسن والحسینؑ

☆ مصنفہ : آقائی محمد مہدی مازندرانی اعلی اللہ مقامہ

☆ مطبوعہ : نظامی پریس لکھنؤ

☆ سن اشاعت : باردوم اپریل ۲۰۰۵ء

☆ قیمت : Rs. 150/-

Nizami Press Book Depot
Victoria Street, Lucknow
Tel: 2267964, 2240672

انتساب

مرسل اعظم

منجی بشریت

حضرت محمد

صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم

کے نام

يحشو عليك كما
يحشوا الاسد
لفريسة ويوادبك
موادبة الثعلب
واما ابن ابى بكر
فان رائى اصحابه
ضعوا شيئا ضنع
مثله ليس له
همة الا فى النساء

محمدؐ سے قرابت کے پیشِ نظر
حسینؑ ابن علیؑ سے چشم پوشی
کرنا۔ عبداللہ ابن عمر تیرے
ساتھ ہے تو اسے نہ چھوڑنا۔
عبداللہ ابن زبیر پر جب
موقعہ ملے۔
اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا یہ
شخص موقعہ پاتے ہی تجھ پر اس
طرح حملہ کرے گا جس طرح
شیر شکار پر جھپٹتا ہے اور
بصورت مجبوری تجھ سے اس
طرح پیش آئے گا جس طرح
لومڑی۔ عبدالرحمن ابن ابوبکر
وہی کرے گا جو اس کے ساتھی
کرتے ہیں۔ دنیا میں اس کا
مطمع صرف اور صرف عورتوں سے
لذت کا حصول ہے

ضحاک ابن قیس نے معاویہ کی نماز جنازہ اس طرح پڑھائی کہ معاویہ کا کفن ہاتھ میں لے کر مسجد میں آیا۔ لوگوں کو بتایا کہ معاویہ مر گیا ہے۔ یہ اس کا کفن میرے ہاتھ میں ہے۔ ہم اسے کفن میں لپیٹ کر دفن کر کے اسے اس کے اعمال کے سپرد

کرنے والے ہیں کوئی اس کے جنازہ میں حصہ لینا چاہتا ہے تو آجائے۔

جب یزید شکار سے فارغ ہو کر واپس آیا تو معاویہ دفن ہو چکا تھا۔ یزید کے پاس آنے والوں کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ یزید کو معاویہ کی تعزیت کریں یا حکومت کی مبارک دیں۔

عبداللہ ابن ہمام سلولی آگے بڑھا اور کہا۔ اے امیر معاویہ اپنی منزل پر چلا گیا ہے۔ اب اس پر افسوس اور اس کے مرگ سے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ دنیا کا دستور ہے۔ تختِ حکومت آپ کا منتظر ہے آپ اپنی جگہ سنبھالیں۔ عبداللہ کی بات سن کر تمام حاضرین نے یہی کہنا شروع کیا۔ یزید منبر پر بیٹھا اور پہلا خطبہ دیا۔

الحمد لله الذى ما
شاء صنع ومن شاء
خفض ومن شاء
رفع ان معاوية
ابن سفيان مده
الله ما شاء ان
يقطعه ولا ازكيه
قد صار الى ربه
فان يعف عنه
فبرحمته وان
يعذبه فبذنبه
وقد وليت بعده

اس اللہ کی حمد ہے جو ہر کام
کرنے میں مختار ہے۔ جسے
چاہے دے جسے چاہے نہ
دے جسے چاہے پست کر
دے اور جسے چاہے بلند کر
دے۔ معاویہ ابن ابوسفیان کو
جب تک اس نے چاہا اس
کی رسی دراز کیے رکھی اور جب
چاہا اس کی زندگی کی رسی کو
کاٹ دیا۔
میں نہیں کہتا کہ وہ برا نہیں تھا
اب اللہ کے پاس پہنچ چکا ہے

الامر۔

اگر اسے معاف کر دے تو اس کی رحمت ہے اگر اسے عذاب دے تو اس کے گناہوں کا خمیازہ ہوگا اس کے بعد حکومت میرے حوالہ کی گئی ہے۔

اس کے بعد منبر سے اترا تخت حکومت پر بیٹھا اور اپنے گورنروں کو یہ خط لکھا۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم
من يزيد الى فلان
اما بعد فان معاوية
قد عاش بقدر و
مات باجل يجب
عليك ان تاخذ
اهل عملك الاصاغر
منهم والاكابر
منهم والفاجر
تجديد بيعتي
والانقياد لامرنا
والتسارع الى طاعتنا
اخذا شديدا بلا رخصة ولا تاخير والسلام

یزید کی طرف سے فلاں گورنر کو۔ اما بعد معاویہ اپنی زندگی تک رہا اور اپنی مدت میں فوت ہوگیا۔ اب تیرے لیے ضروری ہے کہ اپنے تمام اہالیان خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے اور نیک ہوں یا فاجر ہر ایک سے فرداً فرداً ہمارے لیے تجدید بیعت کر ان سے ہماری اطاعت کا عہد اور ہماری حکومت سے وفاداری کا پیمان لے اور یہ کسی رخصت اور نرمی کے بغیر انتہائی سختی اور شدت سے ہونا چاہیے۔ والسلام

مدینہ کے گورنر ولید کو اس عمومی خط کے علاوہ ایک اور خصوصی رقعہ بھی لکھا۔

اما بعد فخذ حسينا و
عبد الله ابن عمر وابن الزبير
اخذا شديدا وكيست
فيه رخصة حتى يبايعوا يا ابا
محمد انفذ اليهم كتابي فمن
لم يبايعك فانفذ
الى برأسه مع جواب كتاب
هٰذا۔
والسلام

حسینؑ، عبداللہ ابن عمر اور ابن زبیر کو سے ہماری بیعت لے بیعت لینے میں پوری سختی سے کام لے اور کوئی نرمی نہ کر۔ اے ابو محمد ان لوگوں کو میرا یہ خط دکھا دینا اسے دیکھنے کے بعد بھی اگر کوئی بیعت نہ کرے تو جواب کے ساتھ میرے پاس اس کا سر بھیج دے۔ والسلام

جب ولید کو خط ملا تو اس نے ان تینوں کو بلا بھیجا۔ اتفاقاً دوسرے لوگوں کے ساتھ یہ تینوں بھی مزار نبیؐ کے پاس بیٹھے تھے جب پیغام ملا تو۔

ابن زبیر نے امام حسینؑ سے پوچھا۔ آپ کا کیا خیال ہے ولید نے اس وقت اتنی رات گئے صرف ہمیں کیوں بلایا ہے ؛

امام حسینؑ نے فرمایا: میرا خیال ہے معاویہ مر گیا ہے اور لوگوں کے علم ہونے سے پہلے یہ ہم سے یزید کے لیے بیعت لینا چاہتا ہے۔

ابن زبیر نے کہا۔ مجھ سے یزید کی بیعت تو نہیں ہو سکتی اور نہ میں اس کی بیعت کروں گا۔

عبداللہ ابن عمر نے کہا۔ ہم اس وقت جاتے ہی نہیں گھر چلے جاتے ہیں۔ دروازہ بند کر کے سو جائیں گے۔

امام حسینؑ نے فرمایا: میں تو بہر صورت ولید کے ہاں جاؤں گا تا کہ حقیقت

حال کا پتہ چل جائے۔

ابھی یہی باتیں ہورہی تھیں کہ خلیفہ سوم کا بیٹا عمرو ابن عثمان پھر پیغام لے کر آگیا اور کہا امیر اتنی دیر انتظار نہیں کرسکتا۔ اگر آنا ہے تو آؤ ورنہ جواب دو۔

امام حسینؑ نے فرمایا: جاولید سے کہہ دے اور کوئی آئے نہ آئے میں آرہا ہوں۔ تینوں وہاں سے اٹھے اپنے اپنے گھروں میں آئے۔ امام حسینؑ نے بنی ہاشم کو ساتھ لیا اور ولید کے پاس آگئے۔ ولید نے خط دکھایا۔ امام حسینؑ نے فرمایا: بیعت کا معاملہ رات کی تنہائی میں اچھا نہیں ہوگا۔ دن ہو لینے دو پھر دیکھا جائے گا۔

تیسری مجلس

مروان اور فرزند رسول

ارشاد قدرت ہے ۔

الم تر کیف ضرب	کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ
الله مثلا کلمة طیبة	اللہ نے کلمہ طیبہ کو کس طرح اس
کشجرة طیبة اصلها	شجر طیبہ سے مثال دی ہے
ثابت و فرعها فی السماء	جس کی جڑیں تحت الثریٰ میں
توتی اکلها کل حین	اور شاخیں عرش علیٰ میں ہوں
باذن ربها ویضرب	جو اذن باری سے ہر زمانہ میں
الله الامثال للناس	ثمر آور رہتا ہے اللہ لوگوں کو
لعلهم یتذکرون	اس طرح مثالیں دے کر
ومثل کلمة خبیثة	سمجھاتا ہے تاکہ یہ لوگ ذکر
کشجرة خبیثة	خدا کریں اور کلمہ خبیثہ کی مثال
اجتثت من فوق	اس شجر خبیثہ جیسی ہے جسے
الارض مالها	زمین کے اوپر سے کاٹ لیا